ادارہ

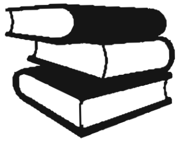

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: الھدایۃ شرح بدایۃ المبتدی۔ (جلد اول)　　مصنف:　علامہ برھان الدین المرغینانی

ضخامت: ۶۰۸ صفحات　　شائع کردہ: مکتبۃ البشریٰ کراچی پاکستان

علامہ برھان الدین ابی الحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی المتوفی ۵۹۲ھ اپنے زمانہ کے بلند پایہ مصنف' فقیہ' محدث' مفسر اور محقق و مدقق تھے۔ ان تمام اوصاف حمیدہ کے ساتھ ساتھ باری تعالیٰ ان کو عبدیت' زھد و تقویٰ میں بھی خاص مقام عطا فرمایا۔ قادر الکلام' شاعر اور وقت کے بہترین ادیب کے اوصاف سے بھی متصف تھے' اہم بات یہ کہ آپ کے دور کے معاصرین بھی آپ کے اوصاف حمیدہ کا اعتراف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

علامہ ابن کمال پاشا (رومی) نے آپ کو اصحاب الترجیح میں شمار کیا۔ اگرچہ بعض محققین علماء نے ابن کمال پاشا کا تعاقب کر کے یہاں تک فرمایا کہ: علامہ مرغینانی قاضی خان سے تبحر علمی' فضیلت اور عقلی و نقلی دلائل پر ید طولیٰ رکھنے میں کچھ کم نہیں۔ اس لئے کہ قاضی خان کی طرح علامہ مرغینانی بھی مجتہدین فی المذھب میں شامل ہیں۔

آپؒ کی جلالت علمی' شہرت اور عظمت کے لئے آپ کے کئی جواہر پارے موجود ہیں۔ مگر ہدایہ کو اللہ نے جو قبولیت عطا فرمائی فقہ حنفی کے کتب میں کسی اور کتاب کو اس درجہ قبولیت عامہ حاصل کرنا مشکل ہے۔ کتب فقہ میں اس کی حیثیت گل سر سبد کی سی ہے۔ محقق العصر حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ ھدایہ کی عظمت کا بیان کرتے ہوئے فرمایا کرتے اگر دنیا سے افلاطون اور ارسطو کا فلاسفہ اور منطق مٹ جائے تو میں بلا تکلف اس سے بہترین فلسفہ از سر نو مدون کر سکتا ہوں اگر فتح القدیر جیسی کتاب کی تصنیف کا مطالبہ کیا جائے یہ میرے لئے ممکن ہے لیکن اگر ہدایہ جیسی کتاب لکھنے کا مطالبہ کیا جائے تو ایک سطر لکھنے پر قادر نہیں ہوں' علامہ مناظر احسن گیلانی فرماتے ہیں کہ حضرت شاہ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ الحمدللہ میں ہر کتاب کے مخصوص طرز پر کچھ نہ کچھ لکھ سکتا ہوں۔ لیکن چار کتب اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۱۔ قرآن مجید۔ ۲۔ بخاری شریف ۳۔ مثنوی ۴۔ ھدایہ

یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب صدیوں سے درسی نصاب میں داخل ہے جن مقاصد کے پیش نظر یہ کتاب داخل نصاب کی گئی ہے' فقہ حنفی میں کوئی دوسری کتاب اب تک تا حال تصنیف نہ ہو سکی جو ہدایہ کا بدل ہو سکے۔ دنیا بھر میں اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر مختلف طرز پر شائع کیا گیا۔

مکتبۃ البشریٰ نے علماء و طلباء پر احسان کرتے ہوئے اس عظیم فقہی ذخیرہ کو نئے عمدہ انداز میں' بہترین کاغذ و طباعت سے آراستہ کر کے کئی خصوصیات سے شائع کیا۔ بعض خصوصیات قابل ذکر ہیں۔

۱۔ جس عبارۃ کی وضاحت حاشیہ میں کی گئی ہے تشریح شدہ عبارت کو موٹے خط میں لکھا گیا۔

۲۔ متن یعنی ہدایۃ المبتدی کی عبارت سرخ رنگ میں طبع کی گئی۔

نیز قرآنی آیات اور احادیث مقدسہ کو بھی سرخ رنگ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

۳۔ حضرت مولانا عبدالحیؒ لکھنویؒ نے اپنے حاشیہ میں جن کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔ اصل کتب تک رسائی کر کے کتاب کا جلد اور صفحہ نمبر درج کیا گیا شاید بعض کتب تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے جلد اور صفحہ نمبر درج نہ ہوسکا۔

۴۔ ہدایہ کے قدیم اور جدید نسخوں میں جو قلمی غلطیاں تھیں ان کو حتی الامکان درست کیا گیا۔

۵۔ مشکل عبارۃ پر اعراب لگایا گیا ہے۔

۶۔ تنبیہ کے عنوان سے بعض مسائل فقہیہ میں مفتی بہ قول کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

۷۔ ہدایہ میں جو روایات مکمل طور پر مذکور نہ ہوں اور حاشیہ میں ان کی تخریج ہو چکی ہو ان پر سرخ رنگ سے سٹار کا نشان لگایا گیا ہے۔

۸۔ کتاب میں جو روایات صراحۃ یا اشارۃ ذکر ہیں ان میں سے اکثر کو مراجع اصلیہ سے ذکر کیا گیا۔ نیز آخر میں اطراف الاحادیث والآثار کا اضافہ بھی کیا گیا جو سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

دعا ہے کہ رب العزت مکتبۃ البشریٰ کراچی کو علوم دینیہ کی خدمت کیلئے اخلاص اور قوت سے نوازیں۔ آمین

(حضرت مولانا انوار الحق صاحب)

(بقیہ صفحہ نمبر ۵۵ سے)

تعلیم وٹیکنالوجی یا عریانی وعیاشی:

کیا دبئی اور دیگر ممالک کے حکمراں مدرسوں کے فارغین ہیں؟ کیا انھیں معلوم نہیں کہ سیاحت سب سے غیر محفوظ اور خطرناک صنعت ہے۔ کیا تعلیم، تحقیق، تجارت اور سروس سیکٹر کی افادیت ان کو معلوم نہیں ہے؟ کیا زراعت ان کے یہاں سب سے بڑا شعبہ نہیں ہے؟ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ وہاں سے آنے والے ہندوستانی پاکستانی اور بنگلہ دیشی مسلمان بھی اسی ذہنیت کا شکار ہو کر آتے ہیں وہ اپنی دولت کا مصرف کسی پیداواری مد میں صرف کرنے کے بجائے اکثر معاملوں میں صرف سامان عیش وآرام میں خرچ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تربیت بھی نہیں کر پاتے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ملت کے قائدین، عوام وخواص سب اپنی ترجیحات قرآن وسنت کے مطابق طے کریں جس پر عمل کر کے اس امت نے دنیا میں ہر شعبہ میں امامت کا رول ادا کیا تھا آج بھی اس رہنمائی میں ہم دوبارہ انسانیت میں پچھلگوں کے گھٹیا مقام سے امامت کے باعزت مقام تک پہنچ سکتے ہیں۔